السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ مرغی کو فوراذبح کرکے کھانا مکروہ ہے۔ بلکہ تین روز باندھ کرذبح کرنا چاہیے۔ اور بکر کہتا ہے کہ خواہ کتنے ہی روز باندھ کرذبح کرے جب بھی اس کا گوشت مکروہ ہے۔ اور تقویٰ کے خلاف ہے۔ لہذا کیا ارشاد ہے۔ ((محمد شہادت

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں اس کے متعلق کوئی حکم نہیں ہے۔ باندھے یا نہ باندھے اس کو کوئی شرعی مسئلہ کہنا غلط ہے۔ اصل میں ایسا کہنے والا یہ سمجھتا ہے کہ مرغی چونکہ غلیظ چیزیں کھاتی ہیں۔ اس لئے تین روز باندھ کر اس کو پاک کرلینا چاہیے۔ (یہ خیال بھی ذاتی وہم کا تیجہ ہے۔ مرغی کا غلاظت کھانا ایسا ہے۔ جیسا کھیتوں میں کھاد کا پڑنا۔ دونوں کا حکم ایک ہی ہے۔ نہ کھادوالے کھیت کی پیداوار حرام ہے۔ نہ یہ حرام واللہ اعلم (اہلدیث ج40

شرفیہ

بکر سراسر غلط ہے۔ مرغی شرعا مکروہ نہیں ہے۔ اس کو کھانا از روئے حدیث صحیح خود نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔ ایک حدیث میں ہے۔

(عن ابي موسى رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل لحم الدجاج (متفق عليه مشكواة ج3 360

ہاں دوسری حدیث میں ہے۔

(نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الجلالة والبانها رواه ترمذي وفي رواية ابي داود ونهى عن ركوب الجلالة انتهى (مشكوة ج2 ص 361

سوا واضح ہو کہ جلالہ میں مبالغہ ہے۔ مطلب یہ کہ جس کی اکثر غذا نجاست ہو وہ جلالہ ہے۔ کہ اس کے گوشت دودھ میں اثر آجاتا ہے۔ اس کو کھانا ممنوع ہے۔ اور جس کی اکثر غذا نجاست نہ ہو وہ جلالہ نہیں۔ اور نا جائز بھی نہیں۔ اور باندھنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ ہاں مدت مدید کے بعد ممکن ہے۔ کہ اثر جاتا رہے۔ یہ باندھنا بعض علماء کا قول ہے۔ حدیث نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 87

محدث فتویٰ